

قبر اوپر کی جانب سے تو کبھی سے البتہ چاروں اطراف سے کسی سے
کیا یہ بھی یہی قبر کے حکم میں ہے؟

الجواب: حاکم اہل سنت و جماعت۔

صورت منقولہ میں قبر کو پکا کرنا یا اس پر عمارت تعمیر کرنا بہ ناجائز ہے
البتہ اگر حفاظت کی غرض سے چاروں طرف اینٹیں وغیرہ
لگا کر ایسا کیا جائے تو جائز ہوگا، لہذا جس قبر کی تصویر آپ
نے بھیجی ہے اس حد تک تو اس کا توازن ہے کہ اس کے چاروں طرف
بفرض حفاظت اینٹیں لگالی جائیں لیکن ان پر ماربل وغیرہ لگانا یہ
اسراف میں داخل ہوگا نیز قبر کا درمیان سے مستقیم (اوٹ کی کوہان
کی طرح) ہونا سنت ہے آپ نے جو تصویر بھیجی ہے اس کو مستقیم
کر دیا جائے۔

لما فی الہندیۃ ۱۱ ۱۶۶ ط: ما شیدیۃ



ولینما القبر قدما الشریع ولایدرج ولا
ویکرہ ان یبنی علی القبر۔

وفی الدر المختار ۱۲ ۲۳۷ ط: سعید

(ولایدرج) للنعی (ولینما) ندبا... (ولایخصص)
للنعی عنہ

وفی الدر المختار ۱۲ ۲۳۷

والیوم اعدتاروا التسنیم باللبن صیافۃ
دلقبر عن النیش. وراوا ذلک

(جاء ی)

حسناً، وقال صلى الله عليه وسلم (مباراة
المسلمون حسناً فذهب عند الله حسن

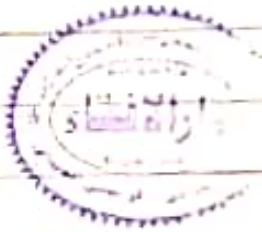
والله اعلم بالصواب

كتبه نسيان احمد

دام الامتياز

جامعة راما العلوم والاسلام

الى
14/4/2023



5 APR 2023